مطبوعات

اسلامی معاشیات

نتیجۂ تحقیق: جناب سید مناظر احسن صاحب گیلانی صدر شعبۂ دینیات جامعہ عثمانیہ (دکن)
شائع کردہ: ادارۂ اشاعت اردو۔ عابد روڈ۔ حیدر آباد، دکن۔

پاکستان میں ملنے کا پتہ: مکتبہ رزاقی، نیپیر روڈ۔ کراچی

قیمت مجلد ۷ روپے ۱۲ آنے۔

یہ دور جس میں انسان کی معاشی حس بہت تیز ہو گئی ہے علمائے اسلام سے اس بات کا متقاضی ہے کہ وہ اسلام کے معاشی فلسفے اور نظام کے جدید پیرائے میں مرتب کرنے کی طرف متوجہ ہوں۔ وقت کے اس مطالبے کے جواب میں ابتک ایک جامع کتاب "اسلام کا اقتصادی نظام" ندوۃ المصنفین کے نام سے سامنے آئی ہے اور دوسری کتاب یہی اسلامی معاشیات ہے۔

بڑے سائز کے سوا چار سو صفحات میں مولینا گیلانی نے معلومات کے جو خزانے پیش کئے ہیں انکی وسعت کا اعتراف کون نہ کرے گا۔ بیع کے اوامر و نواہی کے بے شمار ایسے گوشے اس کتاب میں بے نقاب کئے گئے ہیں جن تک ہر کس و ناکس کی رسائی نہیں ہے۔ کتاب اپنے مصنف کے مرتبۂ علمی کے پیش نظر اس کی محتاج نہیں ہے کہ اس کے محاسن کی کوئی قصیدہ گوئی کی جائے۔ پس راقم الحروف کے سامنے قابلِ ذکر اگر کوئی چیز ہے تو صرف یہ کہ مولینا نے اپنی کتاب کو دورِ حاضر کے "ترقی یافتہ فن ترتیب مباحث" سے ایک حد تک بے نیاز رکھا ہے۔ مولینا کی زبان و انداز بحث، اصطلاحات اور تقسیم فصول وغیرہ اس معیار سے آزاد ہیں جو آج کل کے معاشی علوم کی کتابوں میں رائج ہے۔ بلکہ مروجہ معیار کے تتبع کی جہاں جہاں کوشش کی گئی ہے، وہاں تصنع اور تکلف کا رنگ نمایاں ہے۔ کہیں کہیں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے ایک انجنیئر کے سامنے گوناگوں پرزوں کا ایک ڈھیر لگا ہے اور وہ ایک خاص نقشے پر کسی خاص قسم کی ایک کل مرتب کرنے کے بجائے یہ چاہتا ہے کہ زیادہ سے زیادہ قسم کے پرزوں کا ایک خوشنما مجموعہ تیار کر دے —— بلا لحاظ اس کے کہ وہ مجموعہ ایک منتظم کل ہو یا نہ ہو اور اس کو چالو کیا جا سکے یا نہ کیا جا سکے!

تاہم مولینا کا یہ علمی کارنامہ کوئی رائگاں جانے والی چیز نہیں ہے، بلکہ یہ خزانۂ معلومات انشاء اللہ نظام اسلامی کے موضوع پر غور و فکر کرنے والے دوسرے لوگوں کے کام آئے گا اور مولینا کی تحقیق ان کو جدید سائنٹفک طرز پر اسلامی علم معیشت کی تدوین کرنے میں غیر معمولی امداد بہم پہنچائیگی۔